السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس شخص کے پیچھے نماز صحیح ہے، جو بدعتی اور کپڑے کو نیچے لٹکانے والا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق بدعتی کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے اور دیگر گناہ گاروں کے پیچھے نماز صحیح ہے۔ بشرطیکہ بدعت کفر تک پہنچانے والی نہ ہو اور اگر بدعت کفر تک پہنچانے والی ہو جیسے جہمیہ وغیرہ بدعتی ہیں جو اپنی کفریہ بدعات کے باعث دائرہ اسلام ہی سے خارج ہیں تو ان کے پیچھے نماز صحیح نہیں ہے۔ لیکن ذمہ دار اصحاب پر یہ واجب ہے کہ امامت کے لئے ایسے لوگوں کو منتخب کریں جو بدعت اور فسق وفجور سے پاک ہوں اور اچھے سیرت واخلاق کے مالک ہوں کیونکہ امامت ایک عظیم امانت ہے۔ امام مسلمانوں کا قائد ہوتا ہے۔ لہذا اگر اچھے لوگوں کو امامت پر فائز کرنا ممکن ہو تو اہل بدعت وفسق کو امام نہیں بنانا چاہیے!

کپڑوں کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا بھی گناہ ہے۔ اس سے اجتناب کرنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

«ما اسفل من الكعبين من الازار فهوفي النار» (صحیح بخاري)

ازار کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہو وہ جہنم کی آگ میں ہوگا۔''

لباس کی تمام قسموں قمیص شلوار اور پینٹ وغیرہ کا ہی حکم ہے جو ازار کا ہے صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«ثلاثة لا يكلمهم الله ولا ينظر اليهم يوم القيامة ولا يزكيهم ولهم عذاب اليم المسبل والمنان فيما اعطى والمنفق سلعته بالحلف الكاذب» (صحیح مسلم)

''تین قسم کے آدمیوں سے اللہ تعالیٰ روز قیامت کلام فرمائے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ انھیں پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ 1۔ کپڑے کو (ٹخنوں سے) نیچے لٹکانے والا۔ 2۔ صدقہ دے کر احسان جتلانے والا اور 3۔ اپنے سودے کو جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا۔''

اگر کپڑے وغیرہ کو تکبر کی وجہ سے لٹکایا جا رہا ہو تو اس میں گناہ اور بھی زیادہ ہے۔ اور اس میں اللہ تعالی کی طرف سے جلد گرفت اور سزا کا بھی خطرہ ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

«من جر ثوبه خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيامة» (صحیح بخاری)

''جس (مرد) نے اپنے کپڑے کو از راہ تکبر نیچے لٹکایا اللہ تعالی روز قیامت اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں۔''

لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ کہ کپڑے کے لٹکانے اور ان تمام دیگر گناہوں کے ارتکاب سے اجتناب کرے جنھیں اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح ہر قسم کی بدعت سے اجتناب بھی ضروری ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

«من عمل عملا ليس عليه امرنا فهورد»

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح: 1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم: 20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ:

«خير الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم وشر الامور محدثاتها وكل بدعة ضلالة» (صحیح مسلم)

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔ اور سب سے زیادہ برے کام بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو بدعات اور گناہوں سے محفوظ رکھے۔ فانہ خیر مسؤل (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر499

محدث فتویٰ